Instructions

Date: (۱) Day:

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.
16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

15

س: اسلام میں توحید کے نظریہ کی اہمیت بیان کریں؟

ج: **تعارف**

عقیدہ توحید اسلام کا بنیادی ڈھانچہ ہے اسی پر دین اسلام کی عمارت کھڑی ہے یہ مسلمان کے دین کی تکمیل کی اساس کرتا ہے۔ عقیدہ توحید انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔

نظریہ توحید کی تعریف

نظریہ توحید سے مراد اللہ تعالیٰ کو ذات و صفات اور معاملات کے تقاضوں میں واحد و یکتا ماننا ہے۔ اس سے مراد ایک خدا کی وحدانیت کا اقرار کرنا ہے

سورۃ الاخلاص میں عقیدہ توحید کا نظریہ موجود ہے

"کہہ دو اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے"

CamScanner

Date: ____________ Day: ____________

پروفیسر رنلڈ کے مطابق: اگر کائنات کا مطالعہ کیا جائے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کائنات کا خدا ایک ہے کیونکہ اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو کائنات کا نظام منظم طریقے سے نہ چل سکتا۔

مزید یہ کہ دین اسلام میں داخل ہونے کا دروازہ یعنی پہلا کلمہ بھی اللہ پاک کی واحدانیت کا ترجمان ہے

ترجمہ: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے بندے اور رسول ہیں"

القرآن

ذات میں توحید

ذات میں توحید سے مراد ہے کہ اللہ پاک واحد و یکتا ہیں ان کا کوئی ہمسر نہیں۔ وہ اپنی ذات میں ایک ہے۔ دوسرا کوئی خدا نہیں۔

دین اسلام میں مسلمان اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ اللہ پاک کا کوئی شریک نہیں ہے۔

بدھ مت: میں توحید کی عنصر نہیں پایا جاتا وہ بہت سے خداوں پر یقین رکھتے ہیں۔

CamScanner

Date: Day:

صفات میں توحید

اس سے مراد ہے کہ اللہ پاک کی جو صفات ہیں وہ اور کسی میں نہیں پائی جاتی۔ اللہ پاک اپنی صفات میں واحدانیت رکھتے ہے

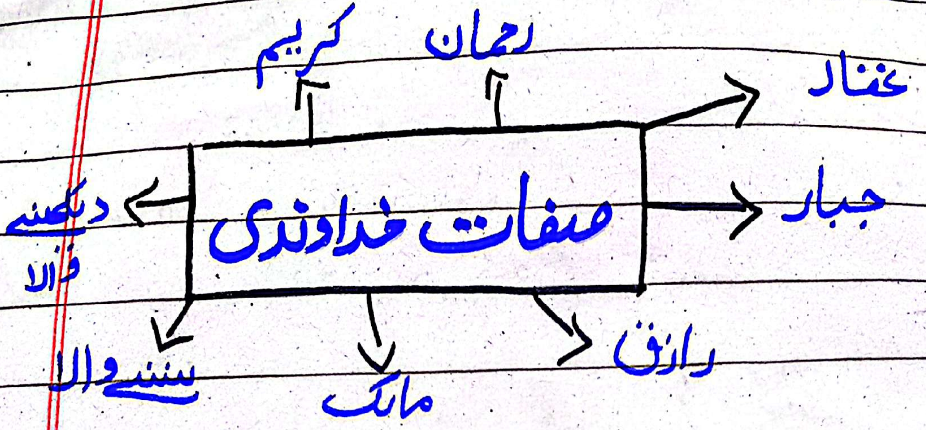

نظریہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات واہمیت

شجاعت و بہادری کا فروغ

عقیدہ توحید پر یقین رکھنے سے انسان میں شجاعت و بہادری پیدا ہوتی ہے اسے معلوم ہوتا ہے کہ اسے صرف اپنے رب کے سامنے جوابدہ ہونا ہے۔ وہ ظلم و جبر کا ڈٹ کر مقابلہ کرتا ہے۔ کیونکہ اسے اللہ پاک کے ساتھ پر یقین ہوتا ہے۔

"اور سب سے بہترین جہاد ظالم حکمران کے ساتھ کلمہ حق کہنا ہے۔"

CamScanner

Date: Day:

عقیدہ توحید کا ماننے والا ظالم حکمرانوں سے بھی نہیں گھبراتا۔

۶) عزتِ نفس کا تحفظ

ایک خدا پر یقین رکھنے والے شخص کی عزتِ نفس محفوظ رہتی ہے وہ مختلف خداؤں کے سامنے نہیں جھکتا۔ اللہ تعالیٰ پر یقین انسان کی عزتِ نفس کو مجروح ہونے سے محفوظ رکھتا ہے۔

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

۷) عاجزی و انکساری

عقیدہ توحید انسان میں عاجزی انکساری پیدا کرتا ہے جو اس کی انفرادی زندگی کو سنوار دیتی ہے۔

"اور رحمن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں" القرآن

۸) قربتِ الٰہی کا ذریعہ

قربتِ الٰہی کا بہترین ذریعہ عقیدہ توحید پر کامل یقین رکھنا ہے

عقیدہ توحید کا ماننے والا اللہ تعالیٰ کے حکم کی بجا آوری کرتا ہے جو اسے رب کے قریب کر دیتی ہے۔

قلب سکون کا باعث

عقیدہ توحید انسان کے دل کا سکون ہے۔ اس سے انسان کا دل پاک صاف اور وسوسات سے دور رہتا ہے۔ مسلمان دن رات اپنے رب کی عبادت میں مصروف رہتا ہے جو اس کے دل کو قرار دیتا ہے۔

"اور ذکر خداوندی سکون قلب کا ذریعہ ہے"۔ بے شک خدا کا ذکر قلب سکون کا ذریعہ ہے۔ القرآن

جذبہ شکر کا ذریعہ

عقیدہ توحید انسان کی زندگی میں نمایاں تبدیلیاں لاتا ہے جس سے انسان خدا کا شکر گزار بن جاتا ہے۔ وہ اپنے رب کی ہر رضا میں راضی رہتا ہے۔

صبر کو فروغ دیتا ہے

عقیدہ توحید پر یقین انسان میں

Date: Day:

صبر کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ کیونکہ ارشاد خداوندی ہے "

اے ایمان والو! نماز اور صبر سے مدد طلب کرو۔" **القرآن**

عقیدہ توحید کے اجتماعی زندگی میں اہمیت

مساوات پیدا ہوتا ہے

عقیدہ توحید معاشرہ میں مساوات پیدا کرتا ہے ہر انسان دوسرے انسان کو برابر سمجھتا ہے۔ کوئی کسی کو کم تری کی نگاہ سے نہیں دیکھتا۔ اس کی بہترین مثال مسجد میں نماز کے دوران دیکھنے میں آتی ہے یہاں سب بلا امتیاز رنگ، نسل مال و دولت اور حسب و نسب کے اکھٹے ایک امام کی امامت میں نماز ادا کرتے ہیں

ایک ہی صف میں کھڑے ہوگئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

بھائی چارہ کو فروغ

دین اسلام کے ماننے والے عقیدہ توحید پر یقین کی بدولت

Date: Day:

ایک دوسرے سے بھائی چارہ کا رشتہ قائم رکھتے ہیں۔

"اور سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔" **القرآن**

برائیوں کا خاتمہ

عقیدہ توحید کے ذریعہ معاشرہ سے برائیوں کا خاتمہ ہے جو جرائم کا قلع قمع کر دیتا ہے۔ کیونکہ مسلمان اس چیز سے آگاہ ہے کہ نیکی جنت کا دروازہ ہے اور بدی دوزخ کا

12

امن کا فروغ

معاشرہ میں عقیدہ توحید کے ذریعے امن پیدا ہوتا ہے۔ اس عقیدہ کے ماننے والے اپنے رب کے ہر حکم کی بجا آوری کرتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"میں نے ایک انسان کو قتل کیا اس نے ساری انسانیت کو قتل کیا۔" لہٰذا معاشرہ امن کا گہوارہ بن جاتا ہے

خلاصہ

عقیدہ توحید اللہ پاک کی وحدانیت کے اقرار کا نام ہے یہ انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی میں بہت اہمیت رکھتا ہے۔

Date: ______ Day: ______

سوال نمبر ۳

نماز اسلام میں عبادت ۹

تعارف

نماز دین اسلام کا بنیادی ستون ہے
نماز ۲ ہجری کو مسلمانوں پر فرض ہوئی
یہ اللہ پاک کی عبادت کا بہترین ذریعہ
ہے۔ نماز قربِ خداوندی کا موجب ہے۔
نماز انسان کی سماجی، اخلاقی، روحانی
زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے

نماز کے روحانی اثرات

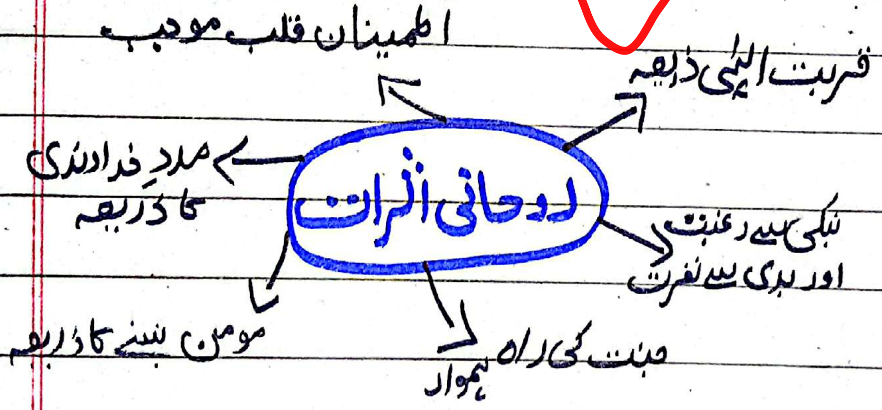

۱) قربت الٰہی کا حصول

نماز کے ذریعے مسلمان کو اللہ پاک
کا قرب حاصل ہوتا۔ دن میں پانچ
بار جب انسان اپنے رب کے ذریعے
سجدہ ریز ہوتا ہے تو اسے اپنے

رب سے محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

اطمینان قلب کا باعث

نماز کے ذریعہ مسلمان اللہ پاک کا ذکر کرتا ہے جس سے اس کے دل کو قرار ہوتا ہے اور روحانی تسکین ملتی ہے۔

"بے شک ذکر خداوندی اطمینان قلب کا ذریعہ ہے"۔ القرآن

مدد خداوندی کا باعث

خدا کی مدد کا حصول کسی بھی انسان کی روحانی کامیابی کا ذریعہ ہے۔ نماز اپنے رب کی مدد طلب کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

"اور نماز اور صبر سے مدد طلب کرو۔" القرآن

نیکی سے رغبت اور بدی سے نفرت

نماز انسان میں خوف خدا پیدا کر دیتی ہے جس سے اسے نیکی سے رغبت اور بدی سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔

"جو مسلمان کسی برائی کو دیکھے اسے ہاتھ سے روکے، اگر ہاتھ سے نہیں روک سکتا تو

Date:
Day:

زبان سے روکے ، زبان سے نہیں روک سکتا تو اپنے دل میں برا جانے اور یہ ایمان کی کمزور ترین نشانی ہے

الحدیث

مومن کی صف میں شمولیت

نماز کی پابندی سے ادائیگی مسلمان کو مومن کے درجے تک لے جاتی ہے۔ قرآن پاک میں مومنین کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

"اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں"۔ **القرآن**

اخلاقی اثرات

جھوٹ سے نفرت

جب انسان نماز پڑھتا ہے تو وہ سچ کی طرف راغب ہوتا۔ جھوٹ سے اس میں نفرت پیدا ہوتی ہے جو ایک بہت اچھی اخلاقی صفت ہے۔

"اور جھوٹ ہلاک کردیتا ہے"۔ **القرآن**

وقت کی پابندی

نماز کے ذریعہ انسان میں

Date: Day:

وقت کی پابندی پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ دن میں پانچ وقت مقررہ اوقات میں اپنے رب کے سامنے سجدہ ریز ہوتا ہے جو اس وقت کا پابند بنادیتی ہے۔

زبان کی پاکی کا ذریعہ

نماز کی ادائیگی انسان کی زبان کو پاک کردیتی ہے۔ وہ ذکر خداوندی میں مشغول رہتا ہے جو اسے برے الفاظ منہ سے نکالنے سے روکتی ہے۔

کردار سازی کا موجب

دن میں پانچ وقت کی نماز کی ادائیگی انسان کو کردار ساز بنادیتی ہے۔ جب بھی انسان کسی بدکاری کا سوچتا ہے تو فوراً اس کے ذہن میں یہ خیال آتا ہے کہ بعد میں نماز کے وقت خدا کے سامنے کیا منہ لے کر جاؤں گا لہذا وہ غلط کام کا ارادہ فوراً ترک کر دیتا ہے اور پاک دامن رہتا ہے۔

اجتماعی اثرات

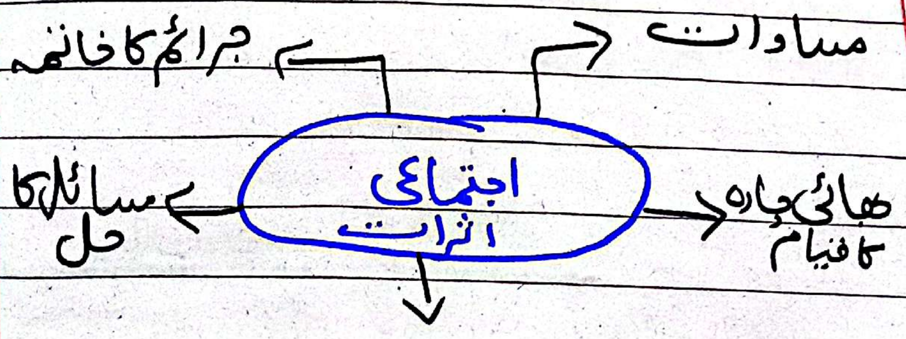

(1) مساوات کو فروغ ملتا ہے

نماز معاشرے میں مساوات قائم کرتی ہے سب نمازی ایک ہی مسجد میں تمام امتیازات کو بھول کر اکٹھے نماز ادا کرتے ہیں جس سے برابری کو فروغ ملتا ہے۔

(2) بھائی چارہ کا قیام

نماز معاشرے میں بھائی چارہ کو قائم کرتی ہے۔ مسلمان جب دن میں پانچ بار ملتے ہیں تو ان میں محبت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور وہی محبت بھائی چارہ کی بنیاد بنتی ہے اور انھیں ایک مضبوط رشتہ میں باندھ دیتی ہے

مسائل کا حل

ہمارے معاشرہ میں مسائل کا حل کا باعث بنتی ہے۔ اس سے جرائم کا قلع قمع ہوتا ہے۔ لوگ ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو مسائل پر گفت و شنید کرتے ہیں جس سے مسائل کا حل تلاش کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔

10

خلاصہ

نماز دین اسلام کی عمارت کا بنیادی ستون ہے۔ اس کے انسانی زندگی کے اخلاقی، روحانی اور معاشرتی پہلوؤں پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 3

تعارف

اسلام کا سماجی و اقتصادی نظام دنیا کے بہترین نظاموں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ انسانی زندگی میں بہتری لانے کا باعث ہیں۔ اسلام کے اقتصادی نظام پر عمل کرکے معاشرہ سے غربت کا خاتمہ ممکن ہے۔

CamScanner

Date:

Day:

اسلام کے سماجی نظام کے پہلو

حسن اخلاق کا درس

اسلام کے سماجی نظام کی ایک اہم خوبی حسن اخلاق کا فروغ ہے۔ آپ ﷺ کی زندگی حسن سلوک کا پیکر ہے جس سے مسلمانوں کو حسن اخلاق کا درس ملتا ہے۔

القرآن "بے شک آپ ﷺ خلق عظیم کے مالک ہیں۔"

عدل و انصاف کا قیام

دین اسلام کا سماجی نظام عدل و انصاف کو پروان چڑھاتا ہے۔ یہ ظلم و ناانصافی کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔

القرآن

"بے شک اللہ تعالیٰ عدل کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔"

غلاموں کے ساتھ بہتر رویہ

غلاموں کے ساتھ بہتر رویہ کسی اور مذہب میں نہیں ملتا ہے۔ آپ ﷺ نے اپنے غلاموں کے ساتھ ہمیشہ اچھا رویہ رکھا نہ کبھی ڈانٹا اور نہ ہی کبھی ہاتھ اٹھایا۔

فتنہ فساد و قتل و غارت کی ممانعت

دین اسلام کا سماجی نظام امن پر قائم ہے یہ فتنہ فساد کی ممانعت کرتا ہے۔

"جس نے ایک انسان کا قتل کیا اس نے ساری انسانیت کا قتل کیا" القرآن

اسلام کا اقتصادی نظام

سود کی ممانعت

اسلام کا اقتصادی نظام سود کی ممانعت کرتا ہے۔

الحدیث: سود لینے والے، دینے والے، گواہی دینے والے اور لکھنے والے پر اللہ پاک کی لعنت ہے۔

رشوت ستانی کی حوصلہ شکنی

اسلام میں رشوت ستانی کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔

الحدیث: رشوت لینے والا اور دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔"

ارتکاز دولت کا خاتمہ

دین اسلام میں ارتکاز دولت کا کوئی تصور نہیں پایا جاتا ہے اور

اس کی سختی سے حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔
"اور یہ نہ ہو کہ دولت تمہارے صاحب ثروت میں ہی گردش کرتی نہ جائے" القرآن

حلال و حرام میں فرق

اسلام میں حلال و حرام کا واضح علم پایا گیا۔ حرام مال کی سختی سے منع فرمایا گیا۔
"اے ایمان والو! زمین کی ہر شے پاک اور حلال چیزیں کھاؤ" القرآن

بددیانتی کی ممانعت

اسلام کا اقتصادی نظام بددیانتی سے پاک ہے۔ یہاں امانت داری کو فروغ دیا جاتا ہے۔ آپ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا کہ جس کے پاس امانت رکھوائی جائے اس پر لازم ہے کہ امانت رکھوانے والے تک واپس پہنچائے۔

میانہ روی پر منحصر

مزید یہ کہ دین اسلام کے اقتصادی نظام میں میانہ روی کو فروغ دیا جاتا ہے۔ اسلام کے اقتصادی نظام میں فضول خرچ اور کنجوسی کی سختی سے ممانعت ہے۔

سماجی و اقتصادی نظام کے تصورات و کام کے طریقے

معاشرتی و معاشی عدل

سماجی و اقتصادی عدل کا حصول ہی ان نظاموں کے بنیادی تصورات میں شامل ہے اس میں معاشرہ میں مالی، معاشرتی و طبقاتی کشمکش کا خاتمہ ہوتا ہے

ناجائز امور کا خاتمہ

یہ نظام معاشرہ سے ناجائز امور کے خاتمہ کے خواہاں ہے۔ تاکہ معاشرہ حرام کاموں سے پاک صاف ہو جائے۔

سود سے پاک معاشرہ

اسلام کے اقتصادی نظام کا بنیادی تصور ایک ایسے مسلم معاشرہ کا قیام ہے جو سود سے دور دور تک بھی کوئی تعلق نہ رکھتا ہو۔

باہمی تعاون کو فروغ

ان دونوں نظام کے تصورات میں

باہمی تعاون کو پروان چڑھانے کا تصور پایا جاتا ہے

اسلام کے اقتصادی نظام کا مرکز افکار

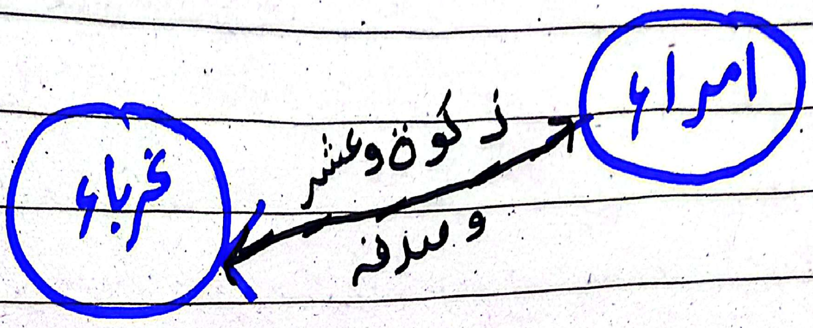

غربت کا خاتمہ

دین اسلام کے نظام پر عمل ہو کر معاشرہ سے غربت کا خاتمہ ممکن ہے

نظام زکوۃ

زکوۃ کا نظام ہے ایک بہترین ذریعہ ہے جس کے ذریعہ مال و دولت گردش کرتا ہے اور غرباء تک پہنچ پاتا ہے جس سے غربت میں کمی واقع ہوتی ہے۔

صدقہ کا نظام

دین اسلام صدقہ و خیرات

Date: Day:

کا حکم دیتا ہے جس سے مال
کی رسائی غرباء تک ممکن ہوتی ہے

قرضِ حسنہ

موجودہ دور کے سودی نظام
میں معاشرہ سے غربت کا خاتمہ
ناممکن ہے۔ مگر قرضِ حسنہ جس کا
تصور دینِ اسلام دیتا ہے اس
پر عمل کر کے معاشرہ کو غربت کے
جال سے نکالا جا سکتا ہے۔

پاکستان میں اخوت کا ادارہ

قرضِ حسنہ کے ذریعے غربت کے
خاتمہ کے لیے کوشاں ہے۔

خلاصہ

اسلام کا سماجی و
معاشی نظام عدل و انصاف اور
عوامی امنگوں کی عکاسی کرتے ہیں۔
ان تصورات کو عملی جامہ پہنا کر
معاشرہ سے غربت کا خاتمہ ممکن ہے۔

سوال ۶

تعارف

دین اسلام کی آمد سے قبل خواتین کو معاشرہ میں کوئی مقام حاصل نہ تھا ان کو بوجھ تصور کیا جاتا تھا۔ اسلام کے بعد اس نظام میں تبدیلی واقع ہوئی۔ دین اسلام خواتین کو مختلف شعبوں میں حقوق فراہم کرتا ہے۔

اسلام میں خواتین کا مقام

مقام بطور بیٹی

اسلام عورت کو بیٹی کی شکل میں اہم مقام دیتا ہے۔

الحدیث: بیٹیوں کو برا مت کہو کیونکہ میں بھی بیٹیوں کا باپ ہوں۔

دین اسلام نے بیٹی کو باعث رحمت قرار دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کسی خاتون کے لیے یہ بہت مبارک ہے کہ اس کی پہلی اولاد بیٹی ہو۔"

آپ اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی
سے بہت محبت کرتے تھے جب
بھی وہ تشریف لاتی آپ کھڑے
ہو جاتے اور اپنی چادر ان کے بچھا دیتے
دیتے۔ ان سے یہ معلوم ہوتا ہے
کہ دین اسلام میں عورت کو
بطور بیٹی کتنا اہم مقام حاصل ہے۔

مقام بطور بیوی

دین اسلام میں عورت
کو بیوی کی شکل میں اہم مقام
حاصل ہے۔ اسلام میں میاں بیوی
کو ایک دوسرے کا لباس قرار دیا
گیا ہے۔

الحدیث: جو تم خود کھاتے ہو اس
کو بھی کھلاؤ، جو خود پہنتے ہو اس کو
بھی پہناؤ، اس کے منہ پر مت مارو اور
تنبیہ کے لیے اس سے علیحدگی اختیار کرنی
ہو تو گھر کے اندر کرو۔"

"اور تم عورتوں کے ساتھ معاشرت میں
حسن سلوک اور نیکی کو ملحوظ خاطر
رکھو"

مقام بطور بہن

بہن کی صورت میں عورت کو معاشرہ میں ایک اہم مقام حاصل ہے۔ آپ ﷺ بھی اپنی رضاعی بہن حضرت شیما رضی اللہ عنہا کا بہت احترام کرتے تھے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب بھی اپنی بہن کے گھر جاؤ تو کچھ نہ کچھ دے کر جاؤ۔ یہ کسی بھی بھائی کے لیے بہت برا ہے کہ اس کی بہن ناراضی کی حالت میں مر جائے۔

مقام بطور ماں

دین اسلام میں ماں کو بہت اہم مقام حاصل ہے۔

جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔

اس سے ماں کی فضیلت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

ایک مرتبہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ میرے حسن اخلاق کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ماں، پھر فرمایا ماں، تیسری بار پھر کہا ماں اور چوتھی بار فرمایا: باپ۔

Date: Day:

اسلام میں عورت کا کردار

دین اسلام عورت پر پابندیاں عائد نہیں کرتا مندرجہ ذیل مثالوں سے یہ واضح ہوتا ہے کہ عورت کا اسلام میں کیا کردار ہے۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا تجارت سے منسلک

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا تجارت کے پیشے سے منسلک تھی۔ جب آپ ﷺ نے آپ رضی اللہ عنہا کو نکاح کا پیغام بھیجا تب بھی وہ تجارت کرتی تھی مگر آپ ﷺ نے اس پر سوال نہ کیا کہ عورت ہو کر تجارت کرتی ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا دینی تعلیم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کی احادیث سنتی اور انھیں عورتوں تک پہنچاتیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے دینی تعلیم دینے کا کام سر انجام دیا۔

مختلف امور میں خواتین کی شرکت

غزوات کے دوران خواتین زخمیوں کو پانی فراہم کرتیں

Date:________ Day:________

آلات، صراحی، تیرہ وغیرہ بنانے
میں مدد کرتی تھیں۔

خواتین کے حقوق

کام کرنے کا حق

دین اسلام عورت کو
یہ حق فراہم کرتا ہے کہ وہ کام
کرے، روزی روٹی کمائے۔
"مردوں کے لیے اسی میں سے ہے جو
انھوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے بھی اس
میں سے ہے جو انھوں نے کمایا" القرآن

حق وراثت کا حق

اسلام کی آمد سے قبل
عورتوں پر وراثت کے دروازے بند
تھے ان کو اس بنیادی حق سے محروم
دکھا جاتا تھا۔ قرآن پاک میں بیان
کیا گیا ہے کہ ان کے ترکوں میں سے
چاہیے تھوڑا ہوں یہ زیادہ ان کے لڑکوں
کا حق ہے اور ان کے ترکوں میں سے چاہے
تھوڑا ہو یا زیادہ ان کی لڑکیوں کا
حق ہے۔

تعلیم کا حق

دین اسلام تعلیم
کے شعبے میں بھی عورتوں کو
حقوق فراہم کرتا ہے
حدیث: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان
مرد اور عورت پر فرض ہے"
موجودہ دور میں اسلام کی غلط
تشریح کرکے ان پر تعلیم کے دروازے
بند کیے جا رہے ہیں جو کہ سراسر غلط ہے

شعبہ ازدواج میں حق رائے کا حق

عورتوں کو اسلام میں یہ
حق حاصل ہے کہ وہ شادی کے وقت
اپنی مرضی سے رائے کا اظہار کریں اور
والدین پر بھی لازم ہے کہ وہ ان کی
خواہش اور رائے کا احترام کریں۔
ایک مرتبہ ایک عورت آپ ﷺ کی
خدمت میں حاضر اور کہنے لگی کہ میرے
گھر والوں نے زبردستی میرا نکاح کر دیا ہے
جس میں میری کوئی مرضی شامل نہ تھی۔ آپ ﷺ
نے اس نکاح کو باطل قرار دیا۔

7 عزت و تکریم کا حق

موجودہ دور میں عورت کی
عزت و تکریم خطرہ میں نظر آتی ہے۔
اسلام عورت کو عزت و تکریم کا حق
دیتا ہے

عورتیں اپنی شہرت و تکریم کی حق دار
ہیں

خلاصہ

دین اسلام ہی وہ واحد
مذہب ہے جو عورتوں کو معاشرہ میں
ایک بہترین مقام عطا کرتا ہے اور
مختلف شعبوں میں ان کو حقوق فراہم
کرتا ہے

12/